

ایان اور چاند کا بیج

وعدہ نبھانے کے بارے میں ایک تصویری کہانی • کہانی کلیاں



ایان اور چاند کا بیج

وعدہ نبھانے کے بارے میں ایک تصویری کہانی

کہانی کلیاں: پہلا مفت ایڈیشن، اکتوبر ۲۰۲۶

یہ کتاب مفت ہے۔ آپ اسے بغیر تبدیلی کے مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں، پڑھ سکتے ہیں، چھاپ سکتے ہیں اور دوسروں کو دے سکتے ہیں۔ براہ کرم اسے فروخت نہ کیجیے۔ کہانی، تصویریں اور آواز اے آئی کے اوزاروں سے بنائی گئیں، پھر اس ایڈیشن کے لیے جانچی گئیں۔ اردو متن انگریزی سے اے آئی کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے اور ابھی کسی اہل زبان نے اس پر نظر ثانی نہیں کی۔

آواز: کمپیوٹر کی آواز، Meta کے MMS ٹیکسٹ ٹو اسپیچ ماڈل (facebook/mms-tts-urd-script_arabic) سے بنی، لائسنس CC BY-NC 4.0۔

پڑھنے سے پہلے

یہ کہانی ایک لڑکے، ایک چمکتے بیج اور ایک وعدے کی ہے جو ٹوٹتے ٹوٹتے بچا۔
پڑھتے ہوئے تصویروں میں ننھے پتے والے سبز کو ڈھونڈیے، وہ ہر جگہ چھپا ہے !



دھوپ بھرے آنگن میں، پرانے نیم کے درخت کے نیچے، ایان کو ایک عجیب سی چیز ملی۔

یہ ایک بیج تھا، جو ننھے سے چاند کی طرح چمک رہا تھا۔



اچانک مٹی میں سے ایک ہرا بھرا پتہ نکلا، جس کا ننھا سا مسکراتا چہرہ تھا۔
»میں سبز ہوں،« اس نے کہا، »اور یہ چاند کا بیج ہے۔ کیا تم میرے لیے اس کا خیال
رکھو گے؟«



» اسے مٹی کے گملے میں لگا دو اور پورے چاند تک ہر شام پانی دینا،« سبز نے کہا۔ »وعدہ کرتے ہو؟«

»وعدہ!« ایان نے کہا۔



اسی شام ایان نے اپنا ننھا نیلا جگ بھرا اور گلے کو پانی دیا: ٹپ، ٹپ، ٹپ۔
مٹی میں سے ایک چاندی جیسی کونپل نے جھانکا۔



ایان ہر شام واپس آتا۔ کوئیل پر پہلے دوپتے نکلے، پھر چار۔
سبز خوشی سے گملے کے پاس ناچنے لگا۔



ایک دوپہر اس کے دوستوں نے آواز دی، «ایان، آؤ کرکٹ کھیلیں!»
اس نے چھکا مارا اور سب خوشی سے چلانے لگے۔ وہ کھیلتا ہی رہا، یہاں تک کہ تارے
نکل آئے۔



اگلی صبح کونپل مرجھائی ہوئی تھی۔ اس کے چمکدار پتے پھیکے اور سرمئی ہو گئے تھے۔
سبز اس کے پاس بالکل خاموش بیٹھا تھا۔



ایان کا دل گھبرانے لگا، اور اس کا جی چاہا کہ کہہ دے کہ یہ ہوانے کیا ہے۔
مگر اس نے کہا، «سبز، میں پانی دینا بھول گیا تھا، مجھے معاف کر دو، کیونکہ یہ میری ذمہ
داری تھی۔»



»سچ بتانے کا شکریہ،« سبز نے نرمی سے کہا۔
»وعدہ بھی بیج کی طرح ہوتا ہے: وہ تبھی بڑھتا ہے جب تم روز بہ روز اس کا خیال رکھتے
رہو۔«



پھر ایاں نے یاد رکھنے کے لیے اپنی کلائی پر لال دھاگا باندھ لیا۔
اب ہر شام، کوئی بھی کھیل شروع کرنے سے پہلے، وہ سب سے پہلے گملے کو پانی دیتا۔



آہستہ آہستہ کونپل پھر سے سیدھی کھڑی ہو گئی۔ وہ بڑھ کر ایک ننھا سا درخت بن گئی،
جس پر چاندی جیسی کلیاں تھیں۔

ایان ہر رات چاند کو گول ہوتے دیکھتا رہا، یہاں تک کہ آخر پورا چاند نکل آیا۔



پورے چاند کی رات کلیاں کھل گئیں۔ چاندی جیسے پھول ننھی گھنٹیوں کی طرح بجنے
لگے، اور سارا آنگن جلمگا اٹھا۔

»تم نے اپنا وعدہ نبھایا،« سبز نے آہستہ سے کہا۔

سبق

جب تم وعدہ کرتے ہو تو کوئی تم پر بھروسہ کرتا ہے۔ وعدہ ایک ننھا ساینج ہے جو تم اس کے دل میں بوتے ہو، اس لیے ہر روز اس کا خیال رکھو، چاہے کوئی زیادہ مزے کی چیز سامنے آجائے۔

اور اگر بھول جاؤ تو سچ سچ بتادو، غلطی ٹھیک کرو اور پھر کوشش کرو۔ اسی طرح وعدے مضبوط ہوتے ہیں۔

وعدہ سچ کی طرح ہوتا ہے: وہ تبھی بڑھتا ہے جب تم اس کا خیال رکھتے رہو۔

اختتامیہ

ایان آج بھی ہر شام اپنے چاند کے درخت کو پانی دیتا ہے، اور پورے چاند کی راتوں میں
وہ آج بھی گھنٹیوں کی طرح بجتا ہے۔
آج تم کس وعدے کا خیال رکھو گے؟
ختم شد